Series ONS

SET-4

Code No. **3**

Roll No. | | | | | | | |

Candidates must write the Code on the title page of the answer-book.

- Please check that this question paper contains **8** printed pages.
- Code number given on the right hand side of the question paper should be written on the title page of the answer-book by the candidate.
- Please check that this question paper contains **12** questions.
- **Please write down the Serial Number of the question before attempting it.**
- 15 minute time has been allotted to read this question paper. The question paper will be distributed at 10.15 a.m. From 10.15 a.m. to 10.30 a.m., the students will read the question paper only and will not write any answer on the answer-book during this period.

اُردو (کور)

URDU (Core)

وقت : ۳ گھنٹے   کل نمبر : ۱۰۰

Time allowed : 3 hours   *Maximum Marks : 100*

(حصہ الف)

1. درج ذیل (غیر درسی) اقتباسات میں سے کسی ایک کو پڑھیے اور اس سے متعلق نیچے دیے گیے سوالوں کے جواب لکھیے ۔ **10**

''عدالت کی ناانصافیوں کی فہرست بہت طولانی ہے۔ تاریخ آج تک اس کے ماتم سے فارغ نہ ہوسکی۔ ہم اس میں حضرت مسیح جیسے پاک انسان کو دیکھتے ہیں۔ جو اپنے عہد کی اجنبی عدالت میں چوروں کے ساتھ کھڑے کیے گیے۔ ہم کو اس میں سقراط یاد آتا ہے جس کو صرف اس لئے زہر کا پیالہ پینا پڑا کہ وہ اپنے ملک کا سب سے سچا انسان تھا۔ ہم کو اس میں فلورنس کے فدا کار حقیقت گلیلیو کا نام بھی ملتا ہے جو اپنی معلومات اور مشاہدات کو اس لئے جھٹلا نہ سکا کہ وقت کی عدالت کے نزدیک ان کا اظہار جرم تھا۔ میں نے حضرت مسیح کو انسان کہا، کیوں کہ میرے اعتقاد میں وہ ایک مقدس انسان تھے جو نیکی اور محبت کا آسمانی پیغام لے کر آئے تھے۔ لیکن کروڑوں انسانوں کے اعتقاد میں تو وہ اس سے بھی بڑھ کر ہیں۔ تاہم یہ مجرموں کا کٹہرا کیسی عجیب اور عظیم الشان جگہ ہے۔ جہاں سب سے اچھے اور سب سے برے دونوں طرح کے آدمی کھڑے کئے جاتے ہیں۔''

(i) عدالت کی ناانصافیوں کی فہرست کیا ہے ؟

(ii) حضرت مسیح عدالت کے سامنے کس کے ساتھ کھڑے کئے گئے ؟

(iii) سقراط کو زہر کا پیالہ کیوں پینا پڑا ؟

(iv) حضرت مسیح کس چیز کا پیغام لے کر آئے تھے ؟

(v) مجرموں کے کٹہرے میں کیسے آدمی کھڑے کئے جاتے ہیں ؟

یا

'' انسان نے ہاتھیوں کو اپنے قبضے میں کرنا کب شروع کیا۔ اس کی صحیح تاریخ تو کوئی نہیں بتا سکتا۔ پھر بھی ایک خیال یہ ہے کہ خشکی کے سب سے بڑے اور سب سے بھاری بھرکم اس جانور کو اپنی مرضی پر چلانے کا سلسلہ ہزاروں سالوں سے چلا آرہا ہے۔ کسی زمانے میں انھیں لڑائیوں میں استعمال کیا جاتا تھا۔ لیکن اب ان کا یہ استعمال ختم ہو چکا ہے۔

مغل بادشاہ پہلوانوں کی طرح ہاتھیوں کی کشتیاں کرا کے لطف حاصل کیا کرتے تھے۔ وہ کھیل بھی کبھی کا بند ہو چکا ہے۔ لیکن ہاتھیوں کے یہی دو مصرف تو نہیں ہو سکتے تھے۔ عقل کے پتلے انسان نے قبضے میں آئی اس جیتی جاگتی طاقت سے فائدہ اٹھانے کے اور بہت سے کام تلاش کر لئے۔ اب آج کہیں کارخانوں میں وزنی وزنی گاڑیاں ان سے

کھینچوائی جارہی ہیں تو کہیں لکڑیوں کے بھاری بھاری شہتیر۔ ہاتھی قد وقامت میں بڑا ہے تو اسی مناسبت سے اس کی باتیں بھی بڑی بڑی ہیں۔ اب یہی سمجھئے کہ پالتو جانوروں میں ذہانت کے اعتبار سے کتے کے بعد ہاتھی ہی کا نمبر آتا ہے۔"

(i) انسان نے ہاتھیوں کو اپنے بس میں کرنے کا سلسلہ کب سے شروع کیا ؟

(ii) مغل بادشاہ ہاتھیوں کی کس چیز کا لطف اٹھاتے تھے ؟

(iii) ہاتھیوں سے اب کیا کام لئے جاتے ہیں ؟

(iv) ہاتھی کس چیز میں بڑا ہے ؟

(v) ذہانت میں اس کا نمبر کس پالتو جانور کے بعد آتا ہے ؟

2. درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیئے۔ **15**

(i) انٹرنیٹ کے فائدے اور نقصان

(ii) جرم تو نہیں فیشن پرست ہونا

(iii) میری پسندیدہ کتاب

(iv) میری پسندیدہ کتاب

(v) اسکول میں میرا پہلا دن

3. اپنے علاقے کے کونسلر کو درخواست لکھ کر علاقے کی صفائی کا مناسب انتظام نہ ہونے کی شکایت کیجیے۔ **8**

یا

اپنے چھوٹے بھائی کو خط لکھ کر اس کی صحت و پڑھائی کا حال معلوم کیجیۓ۔

4. درج ذیل میں سے کسی ایک عبارت کا خلاصہ لکھیے اور ایک مناسب عنوان بھی تجویز کیجیۓ۔ **7**

آج جس دور میں ہم رہ رہے ہیں اس کو سائنس کا دور کہا جاتا ہے۔ سائنس ہماری زندگی میں اس طرح رچ بس گئی ہے کہ اب سائنس کے بغیر سائینس کے پل بھر بھی ہمارا گذارا نہیں ہوسکتا۔ ہمارے استعمال کی ہر چیز کا سائنس پر

پرانحصار ہے۔ ہماری ترقی کا تمام دارومدار سائنس پر ہے۔آج جو آرام و آسائش کا سامان ایک عام آدمی کو حاصل ہے وہ پہلے بادشاہوں کو بھی نہ تھے۔کارخانے کے بنے ہوئے کپڑے،بجلی کی روشنی،ریڈیو،ٹیلی ویژن،سنیما،ریل،موٹر، موبائل،انٹرنیٹ اور ہوائی جہاز کی سواری،آج ان سب کا استعمال عام ہے۔پہلے جو باتیں قصہ کہانیوں میں سنتے تھے ان کو سائنس نے سچ کر دکھایا ہے۔سائنس کا ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس نے ہمارے سوچنے کا ڈھنگ بدل دیا ہے۔

یا

میتھو اپنے دانتوں میں برش دبائے ہوئے غسل خانے میں داخل ہوا۔لیکن سوچ رہا تھا کہ مجھے ایک کپ چائے کس طرح مل سکے گی۔دو پہر کا کھانا یقینی تھا۔کل جب میں بازار جا رہا تھا تو حامد نے مجھے بغیر کسی وجہ کے دوپہر کے کھانے کی دعوت دیدی۔وہ ایک معمولی شاعر ہے۔مگر امیر آدمی ہے۔لیکن میں لنچ کے وقت تک بغیر چائے کے نہیں رہ سکتا۔کمرے میں بیٹھ کر میں نے اندازہ لگایا کہ میتھو کا بوڑھا نوکر اس کے لئے چائے بنانے میں مصروف ہے۔میرا کمرہ میتھو کے باورچی خانے کا اسٹور بنا ہوا تھا۔مالک مکان نے آٹھ آنے ماہوار کرائے پر مجھے دیا تھا۔اس پوری عمارت میں سب سے چھوٹا کمرہ ہے۔میری آرام کرسی،میری الماری اور پلنگ کے بعد مشکل سے سانس لینے کی جگہ بچتی ہے۔

آج میرا جنم دن ہے۔میں اپنے گھر سے دور ہوں۔میرے پاس پیسے بھی نہیں اور قرض لینے کا کوئی ذریعہ نہیں۔ جو کپڑے پہنے ہوتے ہیں وہ خود میرے دوستوں کے ہیں۔کوئی چیز بھی نہیں جسے اپنا کہہ سکوں۔میتھو نے جب مجھے جنم دن پر بہت سی نیک خواہشات پیش کیں تو میرا دل غم زدہ ہو گیا۔

5. درج ذیل محاوروں میں سے صرف پانچ کے معنی لکھیے اور انھیں جملوں میں استعمال کیجیے۔ 10

(i) جلے پر نمک چھڑکنا
(ii) پانی سر سے اونچا ہونا
(iii) دانت کھٹے کرنا
(iv) آسمان کے تارے توڑنا
(v) آنکھوں میں دھول جھونکنا
(vi) آسمان پر دماغ ہونا
(vii) پاپڑ بیلنا
(viii) پانی میں آگ لگانا
(ix) اپنے منہ میاں مٹھو بننا
(x) قیامت برپا کرنا

.6 اپنے اسکول میں ہونے والی بیت بازی کے لئے اشتہار بنایئے۔ **5**

(حصہ ب)

.7 درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق دیئے گئے سوالوں کا جواب لکھیے۔ **7**

''پورن مل کا زیادہ وقت نینی تال، شملہ، دار جلنگ کی سیر و سیاحت اور حکام سے ملاقات میں گذرنے لگا۔ آمدنی سے زیادہ خرچ ہونے لگا۔ شوق کی ہوا نے امریکہ کی جلتی ہوئی موم بتی کو آناً فاناً پگھلا کر بہا دیا۔ آہستہ آہستہ پورن مل کا سارا اثاثہ ختم ہو گیا۔ جس آگرہ میں پورن مل عیش وعشرت کے دن دیکھ چکا تھا اس میں اسے برے دن بھی دیکھنے پڑے۔ پورن مل نے سوچا اب آگرہ میں رہنا بے کار ہے۔ اس کو دوسرے شہر میں چل کر قسمت آزمائی کرنا چاہیے۔ یہ خیال کر کے وہ اپنے کیے پر پچھتاتا ہوا کانپور پہنچا۔ وہاں اس کو خبر ملی کہ ایک چمڑے کے کارخانے میں اس کے لائق کوئی آسامی خالی ہے۔ اس نے فوراً درخواست دے دی۔ کارخانے کے منیجر نے ملاقات کے لئے دفتر میں طلب کیا۔ وقت پر پورن مل دفتر پہنچ گیا۔ صاحب نے بڑے غور سے پورن مل کی طرف دیکھا اور پھر مسکرا کر دریافت کیا : '' کیا آپ نے شکاگو کالج میں تعلیم پائی ہے ؟''

(i) پورن مل کا زیادہ وقت کہاں اور کس سے ملاقات میں گذرنے لگا ؟

(ii) آگرہ میں پورن مل نے کیسے دن دیکھے تھے ؟

(iii) پورن مل اپنے کیے پر پچھتاتا ہوا کہاں پہنچا ؟

(iv) کارخانے کے منیجر نے اسے کہاں اور کس لئے طلب کیا ؟

(v) منیجر نے اس سے کیا پوچھا ؟

یا

اس کے بعد پروفیسر کے۔ بخش کے آنے کی اطلاع ہوئی۔ ان کے نام نامی سے کون واقف نہیں، سعید منزل کے سامنے بیٹھتے ہیں اور قسمت کا حال بتاتے ہیں۔ مقدمہ، بیماری، روزگار ہر مسئلے پر ان کا مشورہ مفید رہتا ہے۔ لا علاج بیماریوں کے مایوس مریضوں کا بھی علاج کرتے ہیں۔ نام کریم بخش ہے۔ اور پروفیسر بننے سے پہلے ہمارے ایک عزیز کے یہاں خانساماں تھے۔ ان کی راہ و رسم ہم سے ان دنوں ہی سے ہے۔ آئے، بیٹھے اور ہمارا حال پوچھا۔ پھر

ہمارے ڈاکٹر کا نام و پتہ دریافت کیا۔ پھر ڈاکٹروں اور ڈاکٹری طریقہ علاج کے متعلق کچھ چار حرفی نا قابل طباعت کلمات ارشاد فرمائے۔اس کے بعد تشخیص کی اور کہا : تمہارے جسم میں شکر کی کمی ہے اور گلا خراب ہے۔اپنے مجربات میں سے ایک چیز بھیجنے کا وعدہ کیا جو مینڈک کی چربی، گندھک اور لال ٹڈے کے انڈوں سے بنتی ہے اور الّو کے مغز کے ساتھ نہار منھ کھانی پڑتی ہے۔ یہ بھی اٹھتے ہوئے ٹیلیفون پر ایک جگہ آرڈر دے گئے کہ آدھا سیر گھیکوار اور نیولے مجھے کل میرے فٹ پاتھ پر بھجوا دیئے جائیں۔

(i) پروفیسر کے۔بخش کہاں بیٹھتے ہیں ؟

(ii) پروفیسر بننے سے پہلے وہ کیا کرتے تھے ؟

(iii) ڈاکٹروں اور ڈاکٹری طریقۂ علاج سے متعلق انھوں نے کیسے کلمات ارشاد فرمائے ؟

(iv) اپنے مجربات میں سے جو چیز بھیجنے کا وعدہ کیا وہ کن چیزوں سے بنتی ہے ؟

(v) اٹھتے اٹھتے انھوں نے کن چیزوں کا آرڈر دیا ؟

8. میگھالیہ کے خاص خاص رسم ورواج کون کون سے ہیں ؟ تفصیل سے لکھیے۔ **5**

یا

فلمی سنگیت میں کون سے لوک گیتوں سے فائدہ اٹھایا گیا ؟ تفصیل سے لکھیے۔

9. درج ذیل میں سے صرف چار سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔ **8**

(i) رامو دھوبی کے یہاں گدھے کے شب و روز کس طرح گذرے ؟

(ii) روپیے پیسے سے نظیرؔ کی کیا بے نیازی بیان کی گئی ہے ؟

(iii) آخری مغل بادشاہ کے دور کی دلی کی کیا خصوصیات تھیں ؟

(iv) ''بڑے بول کا سر نیچا'' میں ہریش اپنی بسر اوقات کیسے کرتا تھا ؟

(v) غالبؔ نے میرن صاحب سے میر مہدی مجروحؔ کو خط لکھنے کی اجازت کیوں مانگی ؟

(vi) ''ذرا فون کرلوں'' میں مصنف کے یہاں کس کس طرح کے فون آتے تھے ؟

(vii) ''چچا چھکن نے خط لکھا'' میں چچی چچا چھکن سے کیوں ناراض ہوگئیں ؟

(viii) سفرنامہ ''جاپان'' میں مصنف نے جاپانیوں کی ایمانداری کا کیا ذکر کیا ہے ؟

10. صنف رباعی پر مفصل نوٹ لکھتے ہوئے جگت موہن لال رواں کی دو رباعیوں کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھیے۔ **10**

یا

نظم ''پھول مالا'' میں شاعر نے کیا بات کہنی چاہی ہے ؟ اپنے لفظوں میں لکھیے۔

11. درج ذیل میں سے کوئی ایک شعری اقتباس غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق نیچے دیئے گئے سوالوں کے جواب دیجیے۔ **10**

تمھارے گھر میں قیامت کا شور برپا ہے
محاذ جنگ سے ہرکارہ تار لایا ہے
کہ جس کا ذکر تمھیں زندگی سے پیارا تھا
وہ بھائی نرغۂ دشمن میں کام آیا ہے
تصورات کی پرچھائیاں ابھرتی ہیں
ہر ایک گام پہ بدنامیوں کا جمگھٹ ہے
ہر ایک موڑ پر رسوائیوں کے میلے ہیں
نہ دوستی، نہ تکلف، نہ دلبری، نہ خلوص
کسی کا کوئی نہیں، آج سب اکیلے ہیں

(i) پہلے شعر میں شاعر کس کو مخاطب کر رہا ہے ؟

(ii) نرغۂ دشمن میں کام آنے سے کیا مراد ہے ؟

(iii) یہ بدنامیاں اور رسوائیاں کیوں ہیں ؟

(iv) دوستی، خلوص اور دلبری کیوں ختم ہوگئی ہے ؟ اور سب اکیلے کیوں ہیں ؟

یا

دل تمھارا ہے وفاؤں کی پرستش کے لئے
اس محبت کے شوالے کو نہ ڈھانا ہرگز
پوجنے کے لیے مندر ہے جو آزادی کا

اس کو تفریح کا مرکز نہ بنانا ہرگز
نقد اخلاق کا ہم نل کی طرح ہار چکے
تم ہو دمینت، یہ دولت نہ لٹانا ہرگز
اپنے بچوں کی خبر قوم کے مردوں کو نہیں
یہ ہیں معصوم انھیں بھول نہ جانا ہرگز

(i) پہلے شعر میں شاعر نے کس بات کی ہدایت کی ہے ؟

(ii) آزادی کے مندر سے شاعر کی کیا مراد ہے ؟

(iii) نل اور دمینت سے کس بات کی طرف اشارہ ہے ؟

(iv) ''یہ ہیں معصوم، انھیں بھول نہ جانا ہرگز'' کہہ کر شاعر کیا کہنا چاہتا ہے ؟

12. درج ذیل سوالوں کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب تلاش کر کے لکھیے۔ **5**

(i) ''پھول مالا'' کا شاعر کون ہے ؟

جگت موہن لال رواں ۔ ساحر لدھیانوی ۔ برج نرائن چکبست

(ii) ''جاپان'' صنف کے اعتبار سے کیا ہے ؟

انشائیہ ۔ مزاحیہ مضمون ۔ سفرنامہ

(iii) ''پرچھائیاں'' صنف کے اعتبار سے کیا ہے ؟

مثنوی ۔ رباعی ۔ طویل نظم

(iv) پورن مل کس افسانے یا انشائیہ کا کردار ہے ؟

گاؤں کی لاج ۔ بڑے بول کا سر نیچا ۔ ذرا فون کر لوں

(v) ''چچا چھکن نے خط لکھا'' کا مصنف کون ہے ؟

سید امتیاز علی تاج ۔ ابن انشاء ۔ فرحت اللہ بیگ